Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۰

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۰
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۰

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل ربوہ

بجز ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | یکم صفر ۱۳۹۲ھ ۱۸ امان ۱۳۵۱ ہش ۱۸ مارچ ۱۹۷۲ء | نمبر ۶۳

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۷ امان - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۱۶/۱۷ امان کی رپورٹ مظہر ہے کہ :-

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم حضور ایدہ اللہ کی صحت کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۱۷ امان - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو گذشتہ رات سے سر میں شدید درد کی شکایت ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

تقرر ناظم انصار اللہ کراچی

مجلس انصار اللہ کراچی کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ صدر محترم نے مکرم مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب کو حسب انتخاب ۳۰ فتح/دسمبر ۱۳۵۳ش/۱۹۷۲ء تک کے لئے ناظم انصار اللہ کراچی مقرر فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے اور خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ایجنڈا مجلس مشاورت

مجلس مشاورت ۱۳۵۱ہش/۱۹۷۲ء کا ایجنڈا جملہ امراء اضلاع کی خدمت میں بھجوا دیا گیا ہے تاکہ وہ اپنی نگرانی میں جلد از جلد ان جماعتوں کو پہنچا دیں جن کی طرف سے امسال شوریٰ میں نمائندگان تشریف لا رہے ہوں، جماعتیں مطلع رہیں۔

نیز نمائندگان کی اطلاع بھجواتے وقت اس امر کی تصدیق بھی بھجوائیں۔ کہ نمائندگان کا انتخاب باقاعدہ طور پر جماعت کے اجلاس عام میں ہوا ہے۔ اور وہ حسب قواعد بقایا دار نہیں ہیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مومنین میں سے جو خلیفہ ہوتے ہیں انکو خدا ہی خلیفہ بناتا ہے

ان کو جب خوف پیش آتا ہے تو خدا تعالیٰ امن کی راہ نکالکر انہیں تمکنت عطا فرماتا ہے

"کسی قسم کا خلیفہ ہو۔ اس کا بنانا جناب الٰہی کا کام ہے۔ آدمؑ کو بنایا تو اس نے۔ داؤدؑ کو بنایا تو اس نے۔ ہم سب کو بنایا تو اس نے۔ پھر حضرت نبی کریمؐ کے جانشینوں کو ارشاد ہوتا ہے۔ وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسْتَخْلِفَنَّھُمْ فِی الْاَرْضِ کَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ وَلَیُمَکِّنَنَّ لَھُمْ دِیْنَھُمُ الَّذِی ارْتَضٰی لَھُمْ وَلَیُبَدِّلَنَّھُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِھِمْ اَمْنًا۔ جو مومنوں میں سے خلیفہ ہوتے ہیں ان کو بھی اللہ ہی بناتا ہے۔ ان کو خوف پیش آتا ہے۔ مگر خدا تعالیٰ ان کو تمکنت عطا کرتا ہے۔ جب کسی قسم کی بدامنی پھیلے تو اللہ ان کے لئے امن کی راہیں نکال دیتا ہے۔ جو ان کا منکر ہو، اس کی پہچان یہ ہے کہ اعمال صالحہ میں کمی ہوتی چلی جاتی ہے اور وہ دینی کاموں سے رہ جاتا ہے۔

جناب الٰہی نے ملائکہ کو فرمایا کہ میں خلیفہ بناؤں گا کیونکہ وہ مقربین کو کسی آئندہ معاملہ کی نسبت جب چاہے اطلاع دیتا ہے۔ ان کو اعتراض سوجھا، جو ادب سے پیش کیا۔ ایک دفعہ ایک شخص نے مجھے کہا۔ حضرت صاحب نے دعویٰ تو کیا ہے مگر بڑے بڑے علماء اس پر اعتراض کرتے ہیں۔ میں نے کہا۔ وہ خواہ کتنے بڑے ہیں مگر فرشتوں سے بڑھ کر تو نہیں، اعتراض تو انہوں نے بھی کر دیا اور کہا۔ اَتَجْعَلُ فِیْھَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْھَا وَیَسْفِکُ الدِّمَآءَ۔ کیا تو اسے خلیفہ بناتا ہے جو بڑا فساد ڈالے اور خون ریزی کرے۔ یہ اعتراض ہے مگر مولیٰ ہم تجھے پاک ذات سمجھتے ہیں۔ تیری حمد کرتے ہیں۔ تیری تقدیس کرتے ہیں۔ خدا کا انتخاب صحیح تھا۔ مگر خدا کے انتخاب کو ان کی عقلیں کب پا سکتی تھیں"۔

(الفضل ۱۷ ستمبر ۱۹۱۳ء صفحہ ۱۵)

راہِ خدا میں مال خرچ کرنے سے اسمیں کمی واقع نہیں ہوتی

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے :-

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ یُوَفَّ اِلَیْکُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۰ (انفال)

اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے سے مال میں کمی واقع نہیں ہوتی، بلکہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اسے کئی گنا کر کے واپس لوٹا دیتا ہے۔

سال رواں کا چندہ عام۔ حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ اور زکوٰۃ کا بجٹ سو فیصد ادا فرما دیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں بیحد برکت دے گا۔ (ناظر بیت المال آمد)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۸ر امان ۱۳۵۱ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مُنافقین اپنے ارادوں میں کبھی کامیاب نہیں ہوتے

اللہ تعالیٰ کی قدیم سنت کے مطابق ہر الٰہی جماعت کو اعلائے کلمۃ الحق کی جدوجہد میں بیرونی مخالفوں کا ہی نہیں بلکہ اندرونی دشمنوں یعنی منافقوں کا بھی مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ وہ مخالفتوں اور ریشہ دوانیوں کے بیرونی اور اندرونی ہر دو محاذوں کو سر کرتی ہوئی اللہ تعالیٰ کے پیغام کو دنیا میں پھیلاتی اور غلبۂ حق کے مقصد میں کامیاب ہوتی چلی جاتی ہے۔ یہ بیرونی اور اندرونی مخالفتیں اس کیلئے کھاد کا کام دیتی ہیں۔ جتنی زیادہ مخالفت ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نواز کر اس کے لئے اتنے ہی زیادہ ترقی کامیابی اور غلبہ کے سامان کرتا چلا جاتا ہے۔

ان مخالفتوں کا ایک فائدہ یہ ہوتا ہے کہ کچّے اور پکّوں نیز دوست اور دشمن میں تمیز ہو جاتی ہے بالخصوص اندرونی دشمن یعنی منافق جو چھپے ہوئے ہوتے ہیں اور اندر ہی اندر ریشہ دوانیوں میں مصروف ہوتے ہیں منظرِ عام پر آ جاتے ہیں اور مومن انہیں پہچان کر اور ان سے اچھی طرح باخبر ہو کر ان کے ضرر سے محفوظ ہو جاتے ہیں اور ان کے مخالفانہ منصوبوں کو ناکام بنا کر اعلائے کلمۃ الحق سے متعلق اللہ تعالیٰ کے عائد کردہ فرائض کو زیادہ جذبہ و جوش اور زیادہ خوش اسلوبی سے ادا کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

اگر کسی بھی نبی اور مامور من اللہ کی قائم کردہ جماعت کے حالات کا مطالعہ کیا جائے تو اس کے ہاں منافقوں کی موجودگی اور ان کی ریشہ دوانیوں کا ضرور تذکرہ ملتا ہے۔ حتیٰ کہ خود نبیوں کے سردار خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ کو بھی منافقوں کی سازشوں اور ان کی ریشہ دوانیوں کا مقابلہ کرنا پڑا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس دور کے منافقوں اور ان کے مخالفانہ منصوبوں، فتنہ پردازیوں اور ریشہ دوانیوں کا نیز ان کی ناکامیوں اور نامرادیوں کا بڑی تفصیل سے ذکر کیا ہے اور اس طرح مسلمانوں کو ان کے حربوں سے خبردار رہنے اور ان کے ضرر سے بچنے اور محفوظ رہنے کی تلقین فرمائی ہے۔

منافقوں کے تعلق میں یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ خدائی جماعت میں وہ اُسوقت ہی سر اٹھاتے ہیں جب خدائی جماعت ایک منظم صورت اختیار کر لیتی ہے اور اُس کی کامیابی کے آثار ظاہر ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ ابتدائی حالت میں جبکہ مومن کمزور ہوتے ہیں منافقوں کو اپنی منافقت ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ لیکن جونہی مومن باقاعدہ ایک جماعت کی شکل میں منظم ہو جاتے ہیں منافقین بھی اپنے کل پرزے نکالنے شروع کر دیتے ہیں۔
یہی وجہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکّی زندگی کے دَور میں جبکہ مسلمان کمزور حالت میں تھے اور کفّار کے مظالم کا تختۂ مشق بنے ہوئے تھے۔ منافقین کا کوئی وجود نہ تھا لیکن مدنی زندگی میں جب مسلمان باقاعدہ ایک مضبوط جماعت کی شکل میں منظم ہو گئے اور اُن کی کامیابی کے آثار ظاہر ہونے شروع ہوئے تو منافقین نے بھی سر اُٹھانا شروع کر دیا اور مسلمانوں کے لئے مخالفت کا ایک اندرونی محاذ بھی کھل گیا۔ پس خدائی جماعت میں منافقوں کا وجود اُس کی کمزوری پر دلالت نہیں کرتا بلکہ اُس کے منظم و مربوط اور بڑی حد تک مضبوط ہونے کا آئینہ دار ہوتا ہے۔

جماعت احمدیہ بھی ایک خدائی جماعت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اس آخری زمانہ میں اسلام کو از سر نو دُنیا میں غالب کرنے کی غرض سے اپنے ایک عظیم الشان مامور کے ذریعہ قائم کیا ہے۔ باقاعدہ منظم ہونے کے بعد جوں جوں یہ مضبوط سے مضبوط تر ہوتی جا رہی ہے اور اس کی کامیابی کے آثار نمایاں سے نمایاں تر ہوتے جا رہے ہیں منافقین کا بھی اپنی سرگرمیوں میں شدت اختیار کرنا ایک قدرتی امر ہے۔ جب بھی خدا تعالیٰ جماعت کی ترقی کے نئے سامان کرتا ہے تو منافقین بھی ضرور سر اُٹھاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سُنّت اور وعدے کے مطابق انہیں کچل کر رکھ دیتا ہے۔ بعد ازاں جب جماعت کا قدم پھر تیزی سے آگے بڑھنے لگتا ہے اور نئی کامیابیاں اسکے قدم چومنے لگتی ہیں تو منافق پھر اپنے کل پُرزے نکالنے شروع کر دیتے ہیں اور پھر مُنہ کی کھا کر اور خائب و خاسر ہو کر فرار کی راہ اختیار کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ ناکامی و نامرادی جو ازل سے منافقین کے لئے مقدّر ہے ان کے حصہ میں آتی ہے اور جماعت نئی منزلیں سر کرتی ہوئی شاہراہ ترقی پر برق رفتاری کیساتھ اور زیادہ آگے بڑھ جاتی ہے۔ منافقوں کی ریشہ دوانیوں اور اپنی ان ریشہ دوانیوں میں ان کی ناکامیوں نیز دُوسری طرف مومنوں کی راہِ حق میں مجاہدانہ سرگرمیوں اور روز افزوں ترقیوں کا سلسلہ اسی طرح چلتا چلا آ رہا ہے۔ منافقین ہر بار خائب و خاسر رہتے ہیں اور مومن من حیث الجماعت ہر بار ہی پہلے سے بھی بڑھ کر کامیابیوں سے ہمکنار ہوتے چلے جاتے ہیں۔

خلافت اولیٰ اور خلافت ثانیہ کے عہدوں میں منافقین نے کیا کچھ زور نہیں مارا لیکن ہر بار ہی انہوں نے مُنہ کی کھائی اور جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق سے اوّلاً حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور پھر المصلح الموعود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آسمانی قیادت میں آگے ہی آگے بڑھتی چلی گئی۔ اب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آسمانی قیادت میں جماعت کو جو نئی عظیم الشان کامیابیاں حاصل ہو رہی ہیں بالخصوص نہایت وسیع پیمانہ پر قرآنی علوم کی اشاعت نیز صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کی آمد میں غیر معمولی اضافہ اور فضل عمر فاؤنڈیشن اور نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی عظیم مالی تحریکوں پر مخلصین جماعت کے والہانہ لبیک، اور بیرونی ممالک میں تبلیغ و اشاعتِ اسلام کی مہم میں پہلے کی نسبت بے اندازہ وسعت کی وجہ سے جماعت کو جو محیر العقول کامیابیاں نصیب ہوئی ہیں اور خاص طور پر مغربی افریقہ کے ممالک میں بہت وسیع بنیادوں پر احمدیہ ہسپتالوں اور ہائر سیکنڈری سکولوں کے قیام اور ان کی غایت درجہ مقبولیت کی شکل میں تائید و نصرت الٰہی کا جو عظیم الشان ثبوت منصۂ شہود پر آیا ہے اسے دیکھتے ہوئے منافقین کا حسد کی آگ میں جل اُٹھنا اور اپنی فطرت سے مجبور ہو کر اس ترقی کی راہ میں روڑے اٹکانا اور اس کو اپنی طرف سے ملیا میٹ کرنے کے خواب دیکھنا اور اپنے پُرانے ہتھکنڈے بروئے کار لاتے ہوئے ہاتھ پاؤں مارنا ضروری تھا۔ چنانچہ انہوں نے اب پھر اپنے کل پُرزے نکالے ہیں اور اپنی روایتی بُزدلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پس پردہ رہ کر کذب بیانیوں اور افتراء پردازیوں سے پھر کام لینا شروع کیا ہے۔ یہ اس امر کی ایک بیّن علامت ہے کہ اللہ تعالیٰ مومنوں کی جماعت کو اب اور بھی زیادہ کامیابیوں اور ترقیوں سے نوازنا چاہتا ہے نا منافقوں کی رُوسیاہی اور بھی زیادہ آشکار ہو کیونکہ ناکامی و نامرادی اور رُوسیاہی ان کا مقدر ہے جو انہیں مل کر رہے گا۔ ایک بار نہیں ہزار بار وہ اس سے دوچار ہو چکے ہیں اور اب بھی ایسا ہی ہو گا۔ ع

ہے یہ تقدیر خداوند کی تقدیروں سے

ایسا ہو گا اور ہو کر رہے گا۔ ناکامی و نامرادی اور رُوسیاہی منافقین کے حصہ میں ایک بار پھر آئے گی اور آ کر رہے گی۔ مومنوں کا قافلہ بصد عزّ و شان ہمیشہ آگے بڑھتا رہا ہے اب بھی بڑھے گا اور بڑھتا ہی چلا جائے گا۔ دُنیا کی کوئی طاقت اسے آگے بڑھنے سے روک نہیں سکتی۔

انوارِ خلافت

مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل نے اپنی یہ نظم اہلِ ربوہ کے اس جلسہ میں خوش الحانی سے پڑھ کر سُنائی جو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام ۱۲ر مارچ ۱۹۷۲ء کو مسجد مبارک میں منعقد ہوا تھا۔ (ادارہ)

صد شکر کہ ہم لوگ ہیں انصارِ خلافت — ہیں قلب و جگر مہبطِ انوارِ خلافت
مِلّت سے جو تھا وعدۂ حق غلبۂ دیں کا — مژدہ ہے اُسی کیلئے گلزارِ خلافت
اسلام پہ شیطان کی یلغار ہے لیکن — ناقابلِ تسخیر ہے دیوارِ خلافت
چھا جائیں گے دُنیا پہ غلامانِ محمدؐ — ہر آن رہیں گے جو وفادارِ خلافت
بُوبکرؓ سے تا احمدِ موعودِ زمانہ — کردار سے سمجھا گئے اسرارِ خلافت
پھر دین کا نُور آیا تو پھر یوسفِ ثانی — پھر ناصرِ موعود علمدارِ خلافت
ہے صاحبِ لولاک کی تا حشر حکومت — تا حشر یہ مِلّت ہے سزاوارِ خلافت

شبیر تمہیں گوہرِ مقصود ہو حاصل
ہر ذرّہ تمہارا ہو فدا کارِ خلافت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغربی کینیا (مشرقی افریقہ) میں تبلیغِ اسلام

دو نئی مساجد کا افتتاح - چار کامیاب پبلک لیکچر سولہ افراد کا قبول احمدیت

(مرتبہ مکرم مولوی محمد عیسٰے صاحب مقیم کسموں کینیا)

۲

۳ جنوری سوموار کو کسموں سے ۶۰ میل دور GENGAN جماعت کا دورہ کیا۔ وہاں ایک مقامی معلّم متعین ہے۔ جماعت کی طرف سے نرسری سکول جاری ہے جس میں مروّجہ تعلیم کے علاوہ بچوں کو روزانہ دینی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ ایک بجے بعد دوپہر بذریعہ کار یالا (YALA) اور مارا گولی (MARA-GOLI) کے معلّمین کو ساتھ لے کر وہاں پہنچے۔ جماعت کے دوست معلّم کے ہمراہ انتظار میں تھے۔ سکول کے بچے بھی موجود تھے مکرم مولوی صاحب نے بچوں سے بعض سوالات پوچھے اور جماعت کے دوستوں کو بچوں کی تربیت کی طرف توجہ دلائی اور معلّم کو تبلیغی کام کو تیز کرنے کے لئے ہدایات دیں۔ ظہر و عصر کی نمازیں ادا کرنے کے بعد ہمارا قافلہ واپس روانہ ہوا۔ ابھی چند میل ہی طے کرنے پائے تھے کہ موٹر میں خرابی پیدا ہو گئی۔ حفاظت کے پیش نظر معلّمین کو کار کے پاس چھوڑ کر مکرم مولوی صاحب اور خاکسار بذریعہ بس ۸ بجے شام کسموں واپس پہنچے۔ یہاں سے احمدی دوست مسٹر مسعود احمد صاحب جو بینک کا کام کرتے ہیں کو ساتھ لیکر ۹ بجے دوبارہ کار لینے کیلئے روانہ ہو گئے۔ معمولی مرمت کے بعد ایک بجے کار لیکر کسموں پہنچے۔

۴ جنوری کو کسموں سے چالیس میل کے فاصلہ پر اسمبو بے (Asembo - Bay) کے علاقہ میں Kahunne جماعت میں جلسہ کا پروگرام تھا۔ یہاں ہماری بہت پرانی جماعت ہے۔ کئی مبلغین وہاں پر کام کر چکے ہیں۔ یہاں کے لوگ (Luo) لوُ قبیلہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ سواحیلی زبان کو بہت کم لوگ سمجھتے ہیں۔ اس علاقہ میں ہمارا مقامی معلّم بھی ہے جو اسی قبیلہ کا ہے اور بڑی محنت اور اخلاص سے تبلیغی جہاد میں مصروف ہے۔

مکرم مولوی صاحب مارا گولی کے ایریا کے معلّم اور پریذیڈنٹ کی معیت میں بذریعہ بس وہاں پہنچے۔ جلسہ گاہ مسجد سے ملحق ہی تیار کیا گیا تھا۔ سایہ کا انتظام کر کے کرسیاں رکھی گئی تھیں۔ احباب جماعت مرد و زن کے علاوہ عیسائی دوست بھی موجود تھے۔ حاضرین کی تعداد سَو سے زائد تھی۔ مکرم مولوی صاحب موصوف کی صدارت میں جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی۔ اس کے بعد آپ نے سواحیلی زبان میں خطاب کیا جس کا ترجمہ معلّم نے وہاں کے لوکل قبیلہ کی زبان Kiluo میں ساتھ ساتھ کیا۔ بعد میں عیسائیوں کی طرف سے سوالات کئے گئے جن کے مکرم مولوی صاحب نے مؤثر انداز میں جوابات دے کر ان کی تسلی کر دی عیسائی دوستوں پر بڑا اچھا اثر پڑا۔ یہ سارا پروگرام ۲½ گھنٹے تک جاری رہا۔ ظہر و عصر کی نمازیں ادا کرنے کے بعد مقامی جماعت کی طرف سے تمام مہمانوں کو کھانا پیش کیا گیا ایک احمدی خاتون نے مہمان نوازی کے لئے اپنی طرف سے گائے ذبح کی تھی۔ جس سے اس بہن کی سلسلہ کے ساتھ اخلاص اور محبت عیاں ہوتی ہے۔ ایک نوجوان عیسائی نے اسلام قبول کیا۔

۵ جنوری بدھ کو کسموں سے ستر میل کے فاصلہ پر MARRACHE (ماراچے) کے علاقہ میں ایک غیر از جماعت دوست کے گھر پر جلسہ کا پروگرام تھا۔ صبح کسموں سے روانہ ہو کر یالا (Yala) جماعت کے ایک احمدی دوست کے ہاں کچھ دیر ٹھہر کر اس علاقہ میں متعین معلّم کی معیت میں اگلے سفر کے لئے روانہ ہوئے راستہ میں Batesha جماعت کے جنرل پریذیڈنٹ کو ساتھ لے جانے کا پروگرام تھا۔ جب وہاں پہنچے تو معلوم ہوا کہ قضاء الٰہی سے ان کے چھوٹے بچے کی آج رات وفات ہو گئی ہے۔ چنانچہ اس کے گھر جا کر تعزیت کی گئی اور MARAGEHE کا پروگرام کسی دوسرے موقعہ پر ملتوی کر دیا گیا اور وہاں سے واپس کسموں آ گئے۔

۶ جنوری کو کسموں سے ۱۶ میل دور مارا گولی کی جماعت میں جانے کا پروگرام تھا گذشتہ سال اس علاقہ میں مکرم مولوی جمیل الرحمٰن صاحب رفیق نے پہلی احمدیہ مسجد کا افتتاح فرمایا تھا۔ اب خدا کے فضل سے سات میل دور JABRUK (جبروک) میں دوسری مسجد کے افتتاح کا ذکر گذشتہ صفحات میں ہو چکا ہے یہاں پر Walunhanya قبیلہ آباد ہے آبادی کے لحاظ سے گنجان آباد ہے۔ زمین زرخیز ہے اور بارش کی کثرت سے ہونے کی وجہ سے لوگ دوسرے علاقوں کی نسبت خوشحال ہیں۔ سکول کثرت سے ہیں جن کی وجہ سے اسی فیصد لوگ پڑھ لکھ سکتے ہیں۔ گذشتہ دو سال ہوئے مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب کی کوششوں سے اس علاقہ میں جماعت قائم ہوئی تھی۔ یہاں پر افریقن معلّم کام کرتا ہے جو پہلے سنّیوں کی مسجد کا امام تھا اور احمدیہ لٹریچر مطالعہ کرنے کے بعد صداقت کے واضح ہونے پر اس نے جماعت میں شمولیت کا اعلان کر دیا اور اب بڑی محنت سے تربیتی اور تبلیغی کام کو سرانجام دے رہا ہے۔

پانچ بجے شام خاکسار اور مولوی جمیل الرحمان صاحب رفیق معہ اہلیہ محترمہ بذریعہ کار ایک احمدی دوست مسٹر فاضل رشیدی کے گھر پہنچے۔ جماعت کے دوست پہلے سے انتظار میں تھے۔ مکرم مولوی صاحب نے تربیتی اور تبلیغی امور کی طرف دوستوں کو توجہ دلائی بعدہٗ صاحب خانہ نے مکرم مولوی صاحب سے درخواست کی کہ مبالے (MBALE) مارکیٹ میں وہ دکان تعمیر کرنا چاہتے ہیں۔ بنیادیں تیار ہیں دعا کے سنگ بنیاد رکھ دیں۔ تمام احمدی احباب بھی موقع پر پہنچ گئے تو مکرم مولوی صاحب نے پلاٹ میں کھڑے ہو کر پہلے دعا کرائی اور پھر زیر لب دعائیں کرتے ہوئے سنگ بنیاد رکھا اور شام کو واپس کسموں پہنچے۔

۷ جنوری کو کسموں سے ایک سو بیس (۱۲۰) میل کے فاصلہ پر مقام (MATAWA) مٹاوا میں نماز جمعہ کا پروگرام تھا۔ یہاں پر ہماری چھوٹی سی جماعت قائم ہے۔ حال ہی میں انہوں نے مسجد تعمیر کی ہے۔ اس کے افتتاح کا بھی پروگرام تھا۔ صبح سات بجے کسموں سے روانہ ہو کر ۹ بجے ایلڈوریٹ پہنچے۔ یہاں ہماری مختصر سی اسٹیشن جماعت ہے۔ محترم محمد عارف صاحب بھٹی اور برادرم محبوب احمد صاحب بھٹی خود فروخت لٹریچر اور تبلیغ کے علاوہ مبلغین کے ساتھ ہر قسم کا تعاون کرنے کے لئے کمربستہ رہتے ہیں۔ چنانچہ اس دن بھی اپنی کار میں بچوں کو ساتھ لے کر مسجد کی افتتاحی تقریب میں شمولیت کے لئے ہمارے ساتھ (Matawa) مٹاوا گئے۔ مقامی جماعت نے غیر از جماعت لوگوں اور عیسائیوں کو افتتاحی تقریب میں شرکت کے لئے دعوت دے کر بلایا ہوا تھا۔ خطبہ جمعہ اور افتتاحی تقریب کا اکٹھا ہی پروگرام تھا۔ احمدی احباب اور غیر از جماعت دوستوں کے لئے نماز جمعہ کا مسجد کے اندر انتظام تھا اور باقی لوگوں کے لئے مسجد سے باہر ملحقہ پلاٹ میں درختوں کے نیچے بیٹھنے کے لئے کرسیوں کا انتظام تھا اور ان تک آواز پہنچانے کے لئے لاؤڈ سپیکر لگا دیا گیا تھا۔ ڈیڑھ گھنٹہ تک مکرم مولوی صاحب نے خطبہ دیا۔ پہلے مسجد کے افتتاح کا اعلان کیا اور بتایا کہ اسلامی مساجد میں بلا تمیز رنگ و نسل اور مذہب ہر شخص کو داخل ہونے کی اجازت ہے۔ اور اس وقت بھی جو عیسائی دوست اندر آنا چاہیں وہ آ سکتے ہیں۔ اس پر چند عیسائی دوست کرسیوں سے اٹھ کر مسجد کے اندر تقریر سننے کے لئے چلے آئے۔ اس کے بعد آپ نے پہلے احمدیت کے خلاف پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں کا جواب دے کر بتایا کہ احمدیہ جماعت ہی کے عقائد اس وقت صحیح اسلامی عقائد ہیں۔ جن کی بنیاد قرآن مجید۔ سنت اور حدیث پر مبنی ہے۔ پھر آپ نے عیسائیت کے بارے میں بائیبل سے الوہیت مسیح۔ کفارہ۔ معجزات مسیح اور ابن اللہ کہلانے کا تنقیدی جائزہ لے کر بتایا کہ حضرت مسیح علیہ السلام دیگر انبیاء کی طرح خدا کے ایک برگزیدہ رسول تھے۔ جو صرف بنی اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کی طرف مبعوث ہوئے تھے۔

جمعہ و عصر کی نمازیں ادا کرنے کے بعد ایک گھنٹہ تک سوالات و جوابات کا سلسلہ جاری رہا۔ مکرم مولوی صاحب نے خدا کے فضل سے بڑے شافی و وافی جواب دے کر ہر سوال کرنے والے کو مطمئن کر دیا۔ خدا کے فضل سے یہ تقریب بھی نہایت کامیاب ہوئی۔ ایک صد سے زائد حاضرین کی تعداد تھی۔ کارروائی ختم ہونے پر سب مہمانوں نے مل کر کھانا کھایا۔ ۵ بجے شام واپس ایلڈوریٹ پہنچے۔ رات کا کھانا مکرم بھٹی صاحبان کے ہاں کھا کر آٹھ بجے ایلڈوریٹ سے روانہ ہو کر دس بجے رات بخیریت کسموں واپس پہنچے۔

اس طرح مکرم مولوی جمیل الرحمان صاحب رفیق کے دورہ کا پروگرام نہایت کامیابی کے ساتھ بخیر و خوبی ختم ہوا اور مورخہ ۷۲/۱/۸ کو آپ واپس نیروبی تشریف لے گئے۔

دوستوں سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کے اچھے نتائج پیدا کرے۔ (آمین)

مجالس انصار اللہ توجہ فرمائیں

سال رواں کے دو ماہ گزر چکے ہیں۔ مگر ابھی تک بعض مجالس کے زعماء کرام کی طرف سے بجٹ کا انتظار ہے۔

قائد مال انصار اللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم مولوی محمد منشی خان صاحب معلم اصلاح و ارشاد کا ذکر خیر

مکرم مولوی نصر اللہ خان صاحب ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ نوابشاہ

مورخہ ۴؍فروری ۱۹۶۴ء کے الفضل میں محترم مولوی محمد منشی خان صاحب معلم اصلاح و ارشاد کی وفات کی خبر پڑھ کر انتہائی افسوس ہوا کہ کاسرِ صلیب بانی سلسلہ احمدیہ کے مشن کے خادم اور مردِ مجاہد علم اور جنودی کر اپنے محبوب حقیقی سے جا ملے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

خاکسار بعض مواقع پر مرحوم کے جذبۂ تبلیغ اور غیرت دینی سے اس قدر متاثر ہوا تھا کہ مرحوم کی وفات سے دل میں سخت رنج و غم پیدا ہوا۔ اور نوجوانانِ احمدیت کے لئے خصوصاً مرحوم کا ذکر خیر ضروری سمجھا۔

مجھے محترم محمد منشی خان صاحب سے ۱۹۶۱ء یا ۱۹۶۲ء میں تعارف ہوا۔ جبکہ خاکسار جامعہ احمدیہ میں زیر تعلیم تھا اور موصوف ہمارے گاؤں سدوکی ضلع گجرات میں بطور معلم اصلاح و ارشاد متعین تھے اور تبلیغ و ارشاد کا فریضہ نہایت جوش و خروش سے ادا کر رہے تھے موسم گرما کی تعطیلات میں گاؤں گیا تو موصوف کو پیغام حق پہنچانے میں دیوانگی کی حد تک مصروف پایا۔ خاکسار بھی ان کے ساتھ ہو لیا۔ موصوف نہایت سادہ طبیعت خوش وضع اور مشرقی روایات کے دلدادہ تھے۔ نہایت مرنجاں مرنج متوکل انسان تھے۔ ظاہری اعتبار سے نہایت بارعب مگر ساتھ ہی سب احمدی اور غیر جماعت احباب سے نہایت محبت و الفت سے پیش آتے۔ طبیعت میں مزاح و ظرافت بھی تھی۔ کبھی کسی کی دل آزاری کا موجب نہیں بنے۔ نہایت سادگی اور دیہاتی طرز پر گفتگو کرتے اور دیہاتیوں کو مثال دے دے کر باتیں سمجھاتے اور صحیح معنوں میں کلموا الناس علیٰ قدر عقولہم کے مصداق تھے۔

قرآن مجید نہایت خوش الحانی سے تلاوت کرتے مرحوم اردو اور پنجابی شاعر بھی تھے۔ کئی کئی گھنٹے نہایت دلنشیں پیرائے میں تقریر کرتے۔ آپ کی آواز بڑی بلند تھی تقریر کرنے کا شوق بھی خوب تھا۔ کیونکہ اس طریق سے وہ زیادہ سے زیادہ افراد کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام پہنچاتے تھے تبلیغ کا اتنا جوش تھا کہ کبھی مستقل چند یوم ہمارے گاؤں میں نہیں ٹھہر سکتے تھے۔ عموماً کہتے کہ ناظر صاحب نے میرے لئے پانچ میل چاروں طرف علاقہ مقرر کیا ہوا ہے مگر آپ کا جذبۂ جہاد ان حد بندیوں میں رہنے والا کہاں تھا۔ عشق و جنون ان حدود و قیود کو ہمیشہ پھلانگتا رہا ہے۔ بعض اوقات کئی کئی روز تک نامعلوم کہاں کہاں رہتے۔ واپسی پر معلوم ہوتا کہ وہ میلوں میل تک مصروف عمل رہے تھے۔ گرمیوں کا موسم ان کے لئے سوہانِ روح ثابت ہوتا۔ نماز عشاء کے بعد کسی احمدی کے مکان کی اونچی چھت ان کا سٹیج ہوتی اور تقریر شروع کرنے سے قبل خود ہی تلاوت کرتے اور پھر اپنی متفرق پنجابی نظموں سے محظوظ فرماتے گویا پروگرام جلسہ کے وہی اول تا آخر ہوتے تقریر کا انداز اتنا دلچسپ ہوتا کہ سامعین کو کئی کئی گھنٹے تھکاوٹ کا احساس نہ ہوتا تھا۔ دلچسپ واقعات اور لطائف اور پھر دوران تقریر میں پنجابی نظموں کا حسین امتزاج اہل دیہات کا دل لبھانے کا موجب بنتا۔ موصوف کی نظم جو آزادی کشمیر کے سلسلہ میں فرقان فورس کے لئے تھی اکثر سنایا کرتے۔ بچے بچے کی زبان پر ان کا یہ شعر ہوتا۔

لیفٹ رائٹ (LEFT-RIGHT) کردا جا۔ ہوا انا صبر پڑھدا جا۔

عورتوں کے لئے شادی بیاہ کے موقعہ پر اور بچوں کی تربیت کے ضمن میں بہت سی تربیتی نظمیں کہیں اور اکثر نظموں سے تو حضرت مصلح موعودؓ کے ساتھ والہانہ عشق و محبت کا اظہار ہوتا۔

غیرت دینی

محترم محمد منشی خان صاحب جوش تبلیغ کے ساتھ بے انتہا دینی غیرت بھی رکھتے تھے اور بسا اوقات کسی بڑے سے بڑے خطرے کی بھی پروا نہ کرتے۔ موصوف کے کئی واقعات گزرے۔ جن میں انہیں تکلیف اور اذیت بھی پہنچائی گئی۔ کئی موقعوں پر جھگڑا ہوتے ہوتے ٹلا۔ مگر کسی موقعہ پر بھی دینی غیرت و حمیت کو بالائے طاق نہ رکھا بلکہ نہایت جرأت اور جوانمردی کے ساتھ ایک غیور مومن کا رویہ اختیار کیا۔ جہاں بھی عزت و ناموسِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم یا اسلام و احمدیت کے بارہ میں کوئی مخالف وار کرتا تو مرحوم مجاہدانہ کردار ادا کرتے ہوئے مدافعانہ وسائل بنتے۔

اس نوع کے متعدد واقعات میں سے یہاں صرف ایک واقعہ جو موصوف نے خاکسار کو سنایا اور اس کا ذکر حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمسؓ نے جلسہ سالانہ ۱۹۶۳ء میں اپنی تقریر میں کیا حضرت مولانا رضی اللہ عنہ کے الفاظ میں ہدیہ قارئین کرتا ہوں۔

"میں اس وقت آپ کو اپنے ایک معلم محمد منشی خان صاحب کا واقعہ سنانا ضروری خیال کرتا ہوں۔ جو ۱۹۵۹ء میں انہیں پیش آیا۔ وہ سیالکوٹ سے نارووال جانے والی ٹرین میں سوار ہوئے ڈبہ میں چار پادری جن کے سر پر ٹوپیاں تھیں بیٹھے تھے۔ باقی سب مسلمان تھے۔ بڑے پادری نے اٹھ کر ڈبہ میں تقریر شروع کر دی۔ مسلمان خاموش ہو کر سننے لگے۔ پادریوں نے کہا:۔

اے مسلمان بھائیو! ایک دریا سے لوگوں کو پار جانا ہے پانی گہرا ہے۔ دریا کے پتن پر صرف دو کشتیاں ہیں ایک کشتی کا ملاح مر گیا ہے۔ دوسری کا زندہ ہے۔ بولو کونسا ملاح پار لے جائے گا۔ حاضرین نے کہا جو زندہ ملاح ہے وہ پار لے جائیگا۔ جو مر گیا ہے وہ دریا کے پار نہیں لے جا سکتا پادری صاحب کہنے لگے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ ملاح ہے اور تمہارا محمد رسول اللہ فوت ہو چکا ہے۔ آؤ زندہ ملاح کی بیڑی میں بیٹھ جاؤ۔ وہ خاموش ہو گئے اور وہ چاروں پادری گانے لگے۔

"آ گیا عیسیٰ وبدلو گیاں وا۔ وبدلو گیاں وا عیسیٰ وبدلو گیاں وا۔ آؤ مسلمانو! زندہ نبی کے لڑ لگ جاؤ۔ کل نبی فوت ہو گئے ہیں آؤ یسوع مسیح کے لڑ لگ جاؤ تب نجات ہوگی وہ خدا کا بیٹا ہے وہ نجات دے گا۔

اس پر دو مسلمان نوجوانوں نے اٹھ کر کہا۔ پادری صاحب خدا کا بیٹا نہ کہو۔ بے شک آسمان پر عیسیٰ علیہ السلام ہیں لیکن خدا کا بیٹا نہ کہو پادری صاحب نے انہیں جھڑک کر کہا بیٹھ جاؤ ہم وعظ کر رہے ہیں۔ میں بھی ان کی باتیں سن رہا تھا مجھے غیرت آئی میں کھڑا ہو گیا اور پادری صاحب سے کہا بیٹھ جایئے۔ مجھے ایک سوال کرنا ہے۔ پادری صاحب جوش میں تھے نہ بیٹھے تو میں نے کہا پادری صاحب میں آپ کو ہرگز بولنے نہ دوں گا۔ یہ تمام مسلمان بیٹھے ہیں۔ آخر جب پادری صاحب بیٹھ گئے تو میں نے کہا اے بھائی مسلمانو! آپ کس نبی کا کلمہ پڑھتے ہیں سب کہنے لگے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا۔ میں نے کہا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ قیامت تک چلے گا یا کہ حضرت عیسیٰؑ کا کلمہ ہے؟ سب نے کہا حضرت عیسیٰ کا کوئی کلمہ نہیں پڑھے گا حضرت محمد مصطفیٰ کا کلمہ ہوگا۔ بتاؤ کون نبی زندہ ہے کیا وہ جس کا قیامت تک کلمہ رہے گا یا عیسیٰ؟ سب کہنے لگے محمد مصطفیٰ کا کلمہ قیامت تک پڑھا جائے گا۔ اسلئے آپ زندہ نبی ہیں۔ پھر میں نے کہا مسلمانو! بتاؤ قرآن مجید قیامت تک رہے گا۔ یا کہ انجیل شریف۔

سب نے جواب دیا قرآن مجید مکمل کتاب ہے انجیل نہیں۔

میں نے کہا پادری صاحب سن لیجئے تمام مسلمان کہہ رہے ہیں کہ قرآن مجید کی تعلیم اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا کلمہ قیامت تک رہیں گے اور حضرت عیسیٰ فوت ہو گئے ہیں اور ان کی قبر سری نگر کشمیر محلہ خان یار میں ہے۔

جو پادری وعظ کر رہا تھا وہ دوسرے پادری سے کہنے لگا یہ تو احمدی ہے۔ ڈبہ سے نکل چلو۔ آخر کار چاروں پادری وہ ڈبہ چھوڑ کر دوسرے ڈبہ میں چلے گئے۔ اور دوسرے لوگ کہنے لگے پادری صاحب ٹھہرو۔ مگر انہوں نے کہا ہم احمدی کے ساتھ بات نہیں کریں گے"

(تقریر جماعت احمدیہ کے متعلق غلط فہمیوں کا ازالہ صفحہ ۵۱-۵۳)

مرحوم کی زندگی ایسے واقعات سے مزین ہے۔ جس میں آپ نے بڑی جرأت و غیرت کے ساتھ حضرت کاسرِ صلیب بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کے سچے خادم ہونے کا حق ادا کیا اور خدمتِ دین میں ہر لحظہ مصروف عمل رہے اللہ تعالےٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور اپنے مقربین میں سے بنائے۔ آمین۔

مومن کا قدم پہلے سے آگے پڑتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"مومن کے ساتھ اللہ تعالےٰ کا جو سلوک ہے اس کے نتیجہ میں اس کا قدم پہلے سے آگے پڑتا ہے وہ ترقی کی راہ اور رفعتوں کے حصول میں ہر دم آگے سے آگے اور بلند سے بلند تر ہوتا چلا جاتا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اس کی قربانیاں ہر آن پہلی قربانیوں سے آگے بڑھ رہی ہوتی ہیں"

انصار اللہ کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشاد مبارک کے مطابق اپنے اندر اس روح کو پیدا کریں۔ اور اپنے عزم و استقلال کے ساتھ اسلام کی ترقی کے لئے تحریک جدید کی تمام مالی تحریکات کے معیار کو بڑھاتے چلے جائیں۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اپنے فضل سے نمایاں اور شاندار کامیابیوں سے نوازے آمین

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرض اٹھرا کا شافی علاج حبوب مفید اٹھرا چھ صد گولیاں ۲۰ روپے ناصر دواخانہ ربوہ فون ۶۳۴ گول کچہری بازار لائل پور فون نمبر ۲۰۵۴

صدر پاکستان نے تعلیمی اصلاحات کا اعلان کر دیا

پرائیویٹ تعلیمی ادارے سرکاری تحویل میں لے لئے جائیں گے

رفاہی بنیادوں پر چلائے جانے والے نجی تعلیمی ادارے اس فیصلے سے مستثنیٰ قرار دیئے جا سکتے ہیں

صدر بھٹو نے اعلان کیا ہے کہ میٹرک تک تعلیم لازمی اور مفت ہوگی، لیکن اس پروگرام پر دو مرحلوں میں عمل کیا جائے گا۔ پہلا مرحلہ اکتوبر ۱۹۷۲ء سے شروع ہو گا جس کے تحت تمام پرائیویٹ اور سرکاری تعلیمی اداروں میں مڈل تک تعلیم لازمی اور مفت ہوگی۔

دوسرا مرحلہ اکتوبر ۱۹۷۴ء سے شروع ہوگا جس کے تحت تعلیم میٹرک تک مفت قرار دے دی جائے گی۔ صدر بھٹو نے تعلیمی اصلاحات کا اعلان ریڈیو پر قوم سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ دو مرحلوں میں اصلاحات وسائل کی کمی کے باعث نافذ کی جا رہی ہیں۔ صدر نے تمام پرائیویٹ سکولوں کو سرکاری تحویل میں لینے کا اعلان بھی کیا ان سکولوں کو دو سال تک قومی تحویل میں لیا جائے گا پرائیویٹ سکولوں کو قومی تحویل میں لینے کا کام یکم اکتوبر ۱۹۷۲ء سے شروع ہوگا اور پرائیویٹ کالج یکم ستمبر ۱۹۷۲ء سے سرکاری تحویل میں لے لئے جائیں گے ان کا کوئی معاوضہ ادا نہیں کیا جائے گا ان اداروں کی املاک کو منتقل کرنا اور ان کو بند کرنا مارشل لاء کے تحت جرم قرار دے دیا گیا ہے

صدر نے کہا کہ ایسے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کو جن کے بارے میں حکومت کو یہ اطمینان ہو کہ انہیں تسلی بخش طریق سے رفاہی اور غیر کاروباری بنیادوں پر چلایا جا رہا ہے انہیں قومی ملکیت میں لینے کے فیصلے سے مستثنیٰ قرار دے دیا جائے گا۔

صدر بھٹو نے کہا کہ پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں حکومت کی منظوری کے بغیر اب کوئی تقرری نہیں کی جا سکے گی اور ۲۰ دسمبر ۱۹۷۱ء کے بعد جو تقرریاں کی گئی ہیں ان پر نظر ثانی کی جائے گی اس سال اکتوبر سے پرائیویٹ سکولوں کے اساتذہ کی تنخواہیں سرکاری سکولوں کے اساتذہ کے برابر کر دی جائیں گی۔ صدر نے اعلان کیا کہ چونکہ ثانوی تعلیمی بورڈوں کی موجودہ تعداد ناکافی ہے اس لئے مزید پانچ بورڈ قائم کئے جائیں گے یہ بورڈ سیدو شریف۔ راولپنڈی، گوجرانوالہ بہاولپور اور خیر پور میں قائم کئے جائیں گے اس اقدام سے ثانوی تعلیمی بورڈ کی کارکردگی بہتر ہو جائے گی اور دور دراز کے علاقوں کے طلبار کے لئے سہولتیں پیدا ہو جائیں گی صدر نے اعلان کیا کہ ملک میں تین نئی یونیورسٹیاں قائم کی جائیں گی یہ یونیورسٹیاں سیدو شریف ملتان اور سکھر میں قائم کی جائیں گی۔ اور ۱۹۸۰ء تک یونیورسٹیوں کی تعداد دوگنی کر دی جائے گی۔ سندھ جام کے زرعی کالج، کراچی کے این ای ڈی انجینئرنگ کالج اور جام شورو کے سندھ یونیورسٹی انجینئرنگ کو یونیورسٹی میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ این ای ڈی انجینئرنگ کالج کو یونیورسٹی میں تبدیل کرنے کے بعد اس میں تعمیرات کا نیا شعبہ قائم کیا جائے گا۔ صدر نے کہا کہ اگر سرحد کی حکومت ضروری سمجھے تو پشاور یونیورسٹی انجینئرنگ کالج کو انجینئرنگ یونیورسٹی میں تبدیل کر سکتی ہے

انہوں نے کہا جامعہ اسلامیہ بہاولپور کے نصاب میں سائنس اور آرٹس کے مضامین کا اضافہ کر دیا جائے گا اور اسے یونیورسٹی کا درجہ دے دیا جائے گا۔ بلوچستان یونیورسٹی کے تحت ایک میڈیکل کالج اور زرعی یونیورسٹی لائل پور میں سائنس اور دیہی گھریلو اقتصادیات کے شعبے قائم کئے جائیں گے۔ اسلام آباد یونیورسٹی میں انڈر گریجویٹ کے لئے فیکلٹی کا اضافہ کیا جائے گا۔ پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی اور اسلام آباد یونیورسٹی کے درمیان مشترکہ پروگرام کا اہتمام کیا جائے گا تاکہ طلبار دونوں اداروں کی سہولتوں سے استفادہ کر سکیں۔

صدر بھٹو نے اعلان کیا کہ بدنام یونیورسٹی آرڈیننس کی جگہ ایک ایسا قانون ملے گا جو یونیورسٹیوں کے نظام کو جمہوری بنا دے گا۔ نئے نظام کار کے تحت اساتذہ، طلبا اور والدین کے نمائندے پیش آمدہ مسائل کو جمہوری انداز میں حل کر سکیں گے انہوں نے کہا کہ موجودہ یونیورسٹیوں اور نئی قائم ہونے والی یونیورسٹیوں کے پروگرام کو ایک دوسرے سے ہم آہنگ کیا جائے گا۔ اور اس مقصد کے حصول کے لئے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن قائم کیا جائے گا یونیورسٹی گرانٹس کمیشن ہر یونیورسٹی کے لئے لائحہ عمل طے کرے گا۔ اس لائحہ عمل کے تحت ہر یونیورسٹی میں خاص خاص مضامین میں مہارت اور اہلیت کے حصول کے لئے مراکز قائم کئے جائیں گے۔ ان مراکز میں طلبار جن علوم میں مہارت حاصل کر سکیں گے ان کا تعلق ارضیات، کھاد، سیم تھور۔ آبپاشی اور نکاسی آب، فزیکل کیمسٹری، اینالیٹیکل کیمسٹری اور مارکو نیوکلر کیمسٹری۔ تھیوریٹیکل فزکس اور سالڈ سٹیٹ فزکس۔ اطلاقی ریاضی، مچھلیوں اور حشرات آبی، استوائی تعمیرات اور تعمیراتی سامان کیمیکل انجینئرنگ، ریان، تیل اور گیس کی ترقی اور دوسرے متعلقہ مضامین سے ہوگا۔

صدر نے بتایا کہ نئی تعلیمی پالیسی پر عمل درآمد پر زبردست اخراجات آئیں گے۔ اس مقصد کے لئے حکومت اپنے بجٹ سے رقم فراہم کرے گی۔ اس کے ساتھ ہی حکومت اخراجات پورے کرنے کے لئے ایک سکیم تیار کر رہی ہے جس کے تحت فنڈز اکٹھے کئے جائیں گے اس سکیم کے مطابق جہاں مناسب ہو لوگ نقد رقم کے علاوہ جنس بھی دے سکتے ہیں۔ صدر نے توقع ظاہر کی کہ عوام اس سلسلے میں پورا تعاون کریں گے۔

طلبار اور اساتذہ کیلئے مراعات

صدر نے بتایا کہ طلبار کی بہبود کے لئے اور بھی متعدد اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ ان میں وظائف کی تعداد مستحق طلبار کے لئے بغیر سود قرضوں، کم سے کم خرچ پر ٹرانسپورٹ اور اپاہج بچوں کے لئے خصوصی تعلیم کی سہولتوں میں اضافے شامل ہیں ان قرضوں کے لئے بنک قائم کئے جائیں گے۔ اساتذہ کا مقام بلند کرنے اور انہیں بھی زیادہ سے زیادہ سہولتیں دی جائیں گی۔

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور تحریر فرمایا کریں (مینیجر)

فوجی بھرتی

۲۲ مارچ بروز بدھ بوقت ۹ بجے صبح ایوان محمود (خدام الاحمدیہ ہال) ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی لیبڈ تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے ہمراہ لائیں۔

کم از کم معیار بھرتی

قد = ۵ فٹ ۴ انچ
چھاتی = ۳۰ - ۳۲
وزن = ۱۰۷ پونڈ
عمر = ۱۷ سال ۲۵ سال تک
تعلیم = ۳ جماعت تک (بعض حالات میں ان پڑھ بھی بھرتی کئے جائیں گے۔

(ناظر امور عامہ)

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

مارچ کا پرچہ حوالہ ڈاک کیا جا چکا ہے امید ہے تمام خریدار احباب کو مل چکا ہوگا اگر کسی دوست کو پرچہ نہ ملے تو فوری طور پر اطلاع دیں تاکہ پرچہ دوبارہ ارسال کر دیا جائے

اگر پرچے کا چندہ آپ کی طرف واجب الادا ہے تو مہربانی فرما کر ہم سے تعاون فرمائیں اور چندے کی تجدید کر لیں۔ پرچہ کا سالانہ چندہ صرف دو روپے ہے۔ اگر آپ دو چار سال کا چندہ اکٹھا ادا کر دیں تو آپ کو بھی سہولت رہے گی اور دفتر کو بھی۔

(مینجنگ ایڈیٹر)

ناظمین مال خدام الاحمدیہ

ناظمین مال مجالس خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ اس ماہ چندہ ۲۰ مارچ تک مرکز کو پہنچ جائے۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

کل روزنامہ الفضل کا مسیح موعود نمبر شائع ہو رہا ہے جو ۱۲ صفحات پر مشتمل ہوگا اس کی قیمت ۳۰ پیسے فی پرچہ ہوگی۔ قارئین و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔ (مینیجر)

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس پندرہ روپے نور نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس پچیس روپے خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ احمدیّت کی بارہویں جلد

(رقم فرمودہ حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب صدر عالمی عدالت ہیگ)

خدا کے فضل و کرم سے ادارۃ المصنفین کی طرف سے مشاورت کی تقریب پر تاریخ احمدیت کی بارھویں جلد شائع ہو رہی ہے جو نہایت اہم واقعات اور نایاب اور قیمتی تصاویر کا مرقع اور ساڑھے پانچ سو صفحات پر محیط ہے۔ کتاب کا دیباچہ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے تحریر فرمایا ہے جو درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

"امسال ادارۃ المصنفین کی طرف سے تاریخ احمدیت کی بارھویں جلد طبع ہو کر احباب جماعت کے ہاتھوں میں پہنچ رہی ہے اس کے بیشتر حصہ کو میں نے دیکھا ہے۔ اس میں صقلیہ، فرانس سپین۔ سوئٹزرلینڈ اور ہالینڈ میں اشاعت اسلام کے لئے جماعت احمدیہ کے نئے مشنوں کے قیام کا ذکر ہے اور اس بات کا مفصل تذکرہ کیا گیا ہے کہ کن حالات میں یہ مشن قائم ہوئے اور احمدی مبشرین نے کس کس رنگ میں اشاعت اسلام کا فریضہ ادا کرتے ہیں مساعی جمیلہ کیں اور ان مساعی کے نتیجہ میں اب تک کس قدر سعید روحیں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کے نیچے آ جمع ہوئی ہیں۔

۱۹۴۷ء میں ہجرت کے بعد حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ جب لاہور تشریف فرما تھے۔ تو آپ نے پاکستان کے بڑے بڑے شہروں۔ پشاور، راولپنڈی، کوئٹہ اور کراچی میں استحکام پاکستان کے متعلق لیکچر دیئے تھے۔ ان لیکچروں میں حضور نے اس بات کو مفصل طور پر بیان فرمایا کہ پاکستان ایک مضبوط، متحد اور مستحکم مملکت کیسے بن سکتی ہے ان لیکچروں کی تفصیل بھی اس جلد میں بیان کر دی گئی ہے۔ اگر آج بھی اہالیان پاکستان ان امور کو مشعل راہ بنائیں۔ تو پاکستان ایک مضبوط اور قابل احترام مملکت بن سکتا ہے۔

اسرائیلی حکومت کے قیام پر حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے مسلمانان عالم کو متحد کرنے کی غرض سے ایک بین الاقوامی تحریک اٹھائی تھی جس پر مشرق وسطیٰ کے مسلم پریس نے بالاتفاق خراج تحسین ادا کیا۔ اور اس بات کا اعتراف کیا کہ اس فتنہ پر کاری ضرب لگانے کے لئے حضور رضی اللہ کی تحریک کو اپنائے بغیر کوئی چارہ نہیں۔ اس جدوجہد کا بھی اس جلد میں ذکر ہے۔

کتاب کے آخر میں پاکستان میں جماعت احمدیہ کے عالمی مرکز ربوہ کے قیام اور افتتاح کا ذکر ہے کہ کس طرح اللہ تعالےٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق جماعت کو بکھرنے کے بعد مضبوط شیرازے میں جمع کر دیا۔ اور ایک عظیم مرکز عطا کیا جس سے پھر اعلائے کلمۃ اللہ کا کام شروع ہو گیا۔ اور مبشرین اسلام بیرون پاکستان اشاعت اسلام کے لئے جانے لگے۔

الغرض یہ جلد پہلی جلدوں کی طرح نہایت ضروری اور اہم امور پر مشتمل ہے ہمارے نوجوانوں کا اپنی تاریخ سے واقف ہونا نہایت ضروری ہے۔ اس لئے میں جماعت کے نوجوانوں سے خصوصاً اور دیگر احباب جماعت سے عموماً درخواست کرتا ہوں کہ وہ نئی جلد کو جلد از جلد حاصل کریں۔ اور پہلی شائع شدہ جلدوں کا اگر انہوں نے مطالعہ نہیں کیا تو ان کا مطالعہ بھی کریں۔ تا وہ مقصد جس کے حصول کے لئے ہم نے تن من دھن قربان کرنا ہے وہ ہر وقت ہمارے سامنے رہے۔

وباللہ التوفیق

والسلام

خاکسار ظفر اللہ خان"

دعائے مغفرت

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترمہ نور فاطمہ بیگم صاحبہ زوجہ مولوی ابوالحسن صاحب بھاگلپوری، ۱۰ مارچ کو کراچی میں وفات پا گئیں (اناللہ وانا الیہ راجعون)

مرحومہ موصیہ تھیں۔ جنازہ بذریعہ ٹرین ربوہ لایا گیا ۱۲ مارچ کو بعد نماز ظہر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد تدفین عمل میں لائی گئی۔

مرحومہ نے چار لڑکے اور بہت سے پوتے پوتیاں یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ کو بلند درجات عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

خلافت کے ساتھ عقیدت و فدائیت اور منافقین سے بیزاری کے اظہار کیلئے

لجنہ اماء اللہ ربوہ کا جلسہ

ربوہ ۔ ۱۵ مارچ ۔ کل بعد نماز عصر منافقین کی حالیہ شرارتوں کی مذمت کرنے اور خلافت کے ساتھ گہری عقیدت و فدائیت کے اظہار کے لئے لجنہ اماء اللہ ربوہ کا جلسہ لجنہ ربوہ کی صدر محترمہ صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ مدظلہا کے زیر اہتمام لجنہ ہال میں منعقد ہوا۔ جس میں کثرت کے ساتھ خواتین شریک ہوئیں۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی نے صدارت کے فرائض سرانجام دیئے جلسہ میں تلاوت قرآن کریم نجم النساء صاحبہ نے کی۔ متعدد نظمیں پڑھی گئیں۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا، محترمہ مسعودہ بیگم صاحبہ۔ محترمہ رضیہ درد صاحبہ اور محترمہ امۃ اللطیف خورشید صاحبہ نے تقاریر کیں۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ نے خواتین کو موثر پیرایہ میں تربیت اولاد کی طرف توجہ دلائی۔ تاکہ اس قسم کے فتنے پیدا ہی نہ ہوں

آخر میں منافقین کی حالیہ فتنہ انگیزی کی مذمت اور خلافت کے ساتھ گہری عقیدت و وابستگی کے اظہار پر مشتمل ایک قرارداد محترمہ رضیہ درد صاحبہ نے پیش کی جسے متفقہ طور پر منظور کیا گیا۔ دعا پر یہ جلسہ ختم ہوا۔

ضلع سرگودھا میں انصار اللہ مرکزیہ کے وفد کا تربیتی دورہ

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی زیر ہدایت مورخہ ۵ مارچ کو انصار اللہ مرکزیہ کے ایک وفد نے ضلع سرگودھا کی مجالس کا تربیتی دورہ کیا۔ یہ وفد محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب قائد تربیت۔ شیخ خورشید احمد صاحب نائب قائد عمومی اور چوہدری محمد ابراہیم صاحب (سیکرٹری برائے صدر مجلس) پر مشتمل تھا۔ وفد نے پہلے سرگودھا میں اجلاس کے عہدیداران سے ملاقات کی کام کا جائزہ لیا اور ضروری ہدایات دیں۔ اس کے بعد چک ۹۸ جنوبی میں ضلع کی پانچ مجالس کے عہدیداروں سے گفتگو ہوئی اور ضروری امور کی طرف انہیں توجہ دلائی۔ آخر میں چک ۳۳ جنوبی میں عہدیداروں کی میٹنگ میں شمولیت کی۔ اس جگہ آٹھ مجالس کے عہدیداران تشریف لائے ہوئے تھے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے یہ دورہ تربیتی اور انتظامی لحاظ سے بہت کامیاب رہا۔

صدر بھٹو روس کے تین روزہ دورے پر روانہ ہو گئے

کراچی ۱۶ مارچ۔ صدر بھٹو آج صبح روس کے تین روزہ دورہ پر پی آئی اے کے ایک خاص بوئنگ طیارے میں روانہ ہو گئے آپ کے ہمراہ بیگم بھٹو کے علاوہ ۵۸ ممبروں پر مشتمل وفد بھی روس روانہ ہوا ہے جس میں قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے متعدد ممبروں کے علاوہ کنڈیشیم اور بیرونی فرموں کے صدارتی مشیر جناب ایم ایم احمد بھی شامل ہیں۔

کراچی میں میں گورنر سندھ اور متعدد مرکزی وزراء اور قومی و صوبائی اسمبلیوں کے ممبران نے صدر بھٹو کو الوداع کہا۔ آپ کی غیر حاضری میں نائب صدر جناب نورالامین قائمقام صدر کے فرائض سرانجام دیں گے۔

آج تیسرے پہر صدر بھٹو ماسکو پہنچ گئے ہوائی اڈے پر روس کے وزیر اعظم کوسیگن نے دیگر روسی لیڈروں اور سفارتی نمائندوں کے ہمراہ صدر بھٹو کا خیر مقدم کیا۔

سالانہ امتحان کے موجودہ طریق کار کو بدل دیا جائے گا

کراچی ۱۶ مارچ۔ مرکزی وزیر تعلیم جناب عبدالحفیظ پیرزادہ نے آج نئی تعلیمی پالیسی کی خاص خاص باتوں کی ایک پریس کانفرنس میں وضاحت کی آپ نے کہا کہ اس پالیسی کا سب سے بڑا مقصد یہ ہے کہ کم از کم مدت میں ملک سے ناخواندگی کا خاتمہ کر دیا جائے۔ دوسرا مقصد اس کا یہ ہے کہ قومی اور ملی اتحاد مستحکم ہو آپ نے کہا ملک کے موجودہ پولی ٹیکنیک اداروں کو بتدریج ٹیکنیکل کالجوں میں تبدیل کر دیا جائے گا نویں جماعت تک کے سالانہ امتحانات کے موجودہ طریق کو بدل کر بچوں کی سال بھر کی تعلیم کا مسلسل جائزہ کا طریق رائج کر دیا جائے گا۔